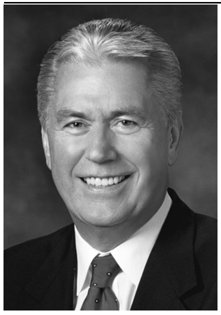

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف
صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیرِ اول

کیا ہم مسیح کو دیکھ سکتے ہیں؟

ایک رات ایک دادا اپنی چار سالہ پوتی کو ایک کہانی پڑھ کر سنا رہا تھا جب اُس نے اُوپر دیکھا اور کہا، ”دادا جان، ستاروں کی طرف دیکھیں!“ بوڑھے شخص کے چہرے پر مہربانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی اور کہا، ”بیٹی ہم تو اندر ہیں۔ یہاں پر تو کوئی ستارے نہیں ہیں۔“ مگر وہ بچی بضد تھی، ”آپ کے کمرے میں ستارے موجود ہیں! دیکھو!“

دادا ابو نے اُوپر دیکھا اور، حیران ہوتے ہوئے غور کیا کہ چھت پر دھات جیسی کوئی روشن چیز بکھری پڑی تھی۔ عام طور تو نظر نہ آتی تھی، مگر جب ایک خاص انداز سے روشنی اس پر پڑتی، تو یہ واقعی ستاروں کے ایک میدان کی طرح دکھائی دیتی تھی۔ اگرچہ ایک بچے کی آنکھوں نے اُن کو دیکھا، مگر وہ وہاں پر موجود تو تھے۔ اور اُس لمحے سے لے کر اب تک، دادا ابو جب بھی اس کمرے سے گزرتے اور اُوپر دیکھتے، تو وہ اُس کو دیکھ سکتے تھے جو وہ پہلے دیکھنے کے قابل نہیں تھے۔

ہم کرسمس کے ایک اور شاندار موسم میں داخل ہو رہے ہیں جو موسیقی اور روشنیوں سے، پارٹیوں اور تحفوں سے بھرا پڑا ہے۔ مگر سارے لوگ، جو کلیسیاء کے رُکن ہیں اور نجات دہندہ کے نام کی گواہی دیتے ہیں وہ سال کے اس وقت اس سے سے بڑھ کر برتر سچائی اور خوبصورتی کو دیکھتے ہیں۔

میں حیران ہوں کہ بیت لحم میں کتنے لوگ اس بات کو جانتے ہیں کہ ٹھیک وہاں، اُن کے پاس، مُنجّی پیدا ہوا تھا؟ ابنِ خُدا، موعودہ مسیح جس کا زمانوں سے انتظار تھا وہ اُن کے درمیان تھا!

کیا آپ جانتے ہیں کہ فرشتے نے چرواہوں کو کیا بتایا تھا؟ ”آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لئے ایک مُنجّی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خُداوند۔“ اور اُنہوں نے آپس میں کہا، ”آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خُداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں“ (لوقا ۲:۱۱، ۱۵)

قدیم زمانے کے اُن چرواہوں کی مانند، ہم کو اپنے دلوں میں کہنے کی ضرورت ہے، ”آئیں اُن چیزوں کو دیکھیں جو ہوئی ہیں۔“ ہمیں اپنے دلوں میں اس خواہش کی ضرورت ہے۔ آئیں چرنی میں، ہیکل میں، پہاڑ پر، اور صلیب پر اسرائیل کے قُدوس کو دیکھیں۔ چرواہوں کی مانند، آئیں اس نوید اور عظیم خوشی کے لئے خدا کی تعریف کریں اور اُس کو جلال دیں۔

بعض اوقات دیکھنے میں انتہائی مشکل کام وہ ہیں جو ٹھیک ہمارے سامنے وقوع پذیر ہو رہے ہوتے ہیں۔ اُس باپ کی مانند جو چھت پر سے ستارے دیکھنے میں ناکام ہو گیا، بعض اوقات ہم اُس کو بھی نہیں دیکھ سکتے جو عام طور پر ہماری نگاہ میں ہوتا ہے۔

ہم جنہوں نے ابنِ خُدا کی آمد کا جلالی پیغام سنا ہے، ہم جنہوں نے اپنے اُوپر اُس کا نام لے لیا ہے اور اُس کے شاگرد کے طور پر اُس کی راہ پر چلنے کا عہد کیا ہے جب سچے طور پر اُس کو دیکھتے ہیں تو ہم کو اپنے دلوں اور ذہنوں کو کھولنے میں ہرگز ناکام نہیں ہونا چاہیے۔

کرسمس کا موسم کئی لحاظ سے شاندار موسم ہے۔ یہ مہربانی کے خیراتی کاموں اور برادرانہ محبت کا موسم ہے۔ یہ ایسا موسم ہے جس میں ہم اپنی زندگیوں کے بارے اور اپنی ڈھیروں برکات کے بارے غور کرتے ہیں۔ یہ معاف کرنے اور معاف کئے جانے کا موسم ہے۔ یہ موسیقی، روشنیوں، پارٹیوں اور تحائف سے لطف اندوز ہونے کا موسم ہے۔ مگر موسم کی اس چمک دمک سے ہماری نگاہیں کبھی بے آب نہیں ہونی چاہییں تاکہ ایسا نہ ہم سلامتی کے شہزادے کو اُس کے پورے جلال کی سچائی میں نہ دیکھ سکیں۔

آئیں اس سال کرسمس کے اس موسم کو خوشی اور جشن کا موسم بنائیں، ایک ایسا

وقت جب ہم اس معجزے کو تسلیم کریں کہ ہمارے قادر مطلق خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا یسوع مسیح، دُنیا میں مخلصی دینے کے لئے بھیجا!

تعلیم دینے کے لئے اس پیغام سے تجاویز

۱۔ ”توجہ دلاؤ سرگرمیوں کو دلچسپی پیدا کرنے اور سبق کے موضوع پر سیکھنے والوں کی توجہ مرکوز کرنے میں مدد کے واسطے استعمال کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔ تصاویر کسی سبق کے اہم خیال کو مضبوط کرنے کے وہ قابل قدر ہتھیار ہیں جو سیکھنے والوں کی توجہ برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں“(Teaching, No Greater Call [1999], 160, 176)۔ جب آپ اس پیغام کو بیان کرنا شروع کریں، تو توجہ دلاؤ سرگرمی کو استعمال کرنے کے بارے سوچیں جیسے کوئی تصویر دکھانا یا صحائف کا حوالہ دینا اور خاندان سے کہیں کہ وہ اس بارے سوچیں کہ اس پیغام کا اطلاق اس پر کس طرح سے ہوتا ہے۔

۲۔ ”آپ کا ایک اہم مقصد دوسروں کی مدد کرنا چاہیے کہ وہ روزمرہ صورت حال میں انجیلی اصولوں کا اطلاق کریں۔۔۔۔ سیکھنے والوں کی برکات دریافت کرنے میں مدد کریں جو انجیل کے مطابق زندگی گزارنے کے طور پر ملتی ہیں“(Teaching, No Greater Call, 159)۔ اس پیغام کو بیان کرنے کے بعد، خاندانی ارکان کو دعوت دینے کے بارے سوچیں کہ وہ اپنے اُن تجربات کو بیان کریں جو اُن کے ساتھ ہوئے ہیں جب اُنہوں نے کرسمس کے موسم کے دوران نجات دہندہ پر توجہ مرکوز کی تھی۔

نوجوان

مشنری کرسمس

لوران گک

کُل وقتی مشنری کے طور پر میرے دوسرے کرسمس کے دوران، میں اور میرے ساتھی نے حال ہی میں بپتسمہ پانے والے رکن اور اُس کے خاندان سے ملاقات کی۔ کرسمس کے شاندار ڈنر کے بعد، ہم نے اُن کو کرسمس کا پیغام سُنایا۔

ہم نے خاندان سے کہا کہ وہ اُن چیزوں کی تصاویر کھینچیں جو اُن کو اُس موسم کی یاد دلائیں، جیسے کہ ستارے، تحائف، چرنی، اور کرسمس ٹری وغیرہ۔ پھر ہم نے چند صحائف پڑھے، جس میں ۲ نیفی ۱۹:۶ بھی شامل تھا: ”کیوں کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہمیں ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کاندھوں پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیر خُدائے قادر ابدیت کا باپ، سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔“ پھر ہم نے گیت نمبر ۲۰۵ ”Once in Royal David’s City“ گایا۔ یسوع کی پیدائش کے بارے ایک فلم دیکھی، اور یسوع مسیح کی گواہی دی۔

اپنے خاندانوں سے دور اور سادہ سی تقریبات میں یہ کرسمس عام سے حالات میں تھا، مگر جب ہم نے نجات دہندہ کی گواہی دی، میں نے اُس کے اور اُس کی پیدائش کے واسطے اس قدر گہری محبت اور احساس پایا جس کو میں پہلے کبھی نہ جانتا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ اپنے آسمانی باپ کی خدمت کے لئے کُل وقتی مشنری کے طور پر یہ میرا آخری کرسمس ہو گا، مگر میں نے یہ جان لیا کہ میں کہیں بھی ہوں گا اس کا روح مجھے اپنے بیٹے کی گواہی دے سکتا ہے۔

بچے

نجات دہندہ کو دیکھتے ہوئے

صدر اُکڈورف نے کہا کہ کرسمس پر ہمیں اُن چیزوں کو دیکھنا چاہیے جو ہم کو نجات دہندہ کی زندگی کے بارے یاد دلاتی ہیں۔ نجات دہندہ کی زندگی کے اہم واقعات کے بارے جاننے کے لئے صحیفائی حوالہ جات کو دیکھیں۔

متی ۲:۱۔۲

لوقا ۲:۴۶

متی ۱۵:۳۲۔۳۸

لوقا ۸:۴۹۔۵۵

لوقا ۲۳:۳۳۔۳۴، ۴۴۔۴۶

یوحنا ۲۰:۱۱۔۲۰

© 2010 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ انڈیا میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/09۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/09۔ صدارتی مجلس اعلیٰ کا پیغام دسمبر ۲۰۱۰ء کا Urdu. ترجمہ۔ 09372 434

ایمان • خاندان • آرام

ہیکل اور خاندانی تاریخ کے کام میں شریک ہونے کی ہماری ذمہ داری

جس طرح مناسب ہو، اس مواد کا مطالعہ کریں، اُن بہنوں کے ساتھ اس کے بارے گفتگو کریں جن سے آپ ملاقات کرتی ہیں۔ جب آپ اپنی بہنوں کو مضبوط کرنے میں اور ریلیف سوسائٹی کو اپنی زندگی میں ایک سرگرم حصہ بنانے میں مدد کرتی ہیں تو سوالات کو استعمال کریں۔

صدیوں سے بے شمار لوگ انجیل کے علم کے بغیر فوت ہوئے ہیں۔ اُن میں سے کچھ لوگ تو آپ کے قریبی یا دُور کے رشتہ دار ہیں۔ وہ آپ کے خاندانوں کو اکٹھا کرنے کے لئے اور آپ کے واسطے بچانے کی رسوم ادا کرنے کے لئے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

دنیا کی بہت ساری ہیکلیں اس قدر مصروف نہیں ہیں۔ خداوند نے وعدہ کیا ہے کہ آپ کے دل والدوں کی طرف رجوع کریں گے تاکہ اُس کی آمد پر زمین مکمل طور سے ضائع نہ ہو۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۲:۲۔۳)

ہیکل میں اور خاندانی تاریخ کے کام میں شریک ہونے کے نتیجے کے طور پر آپ ذاتی برکات پاتے ہیں۔ ان میں سے ایک خوشی ہے جو آپ اُس وقت محسوس کرتی ہیں جب آپ اپنے آباؤاجداد کی خدمت کرتی ہیں۔ ایک یہ ہے کہ آپ ہیکل کا اجازت نامہ پانے کے معیار پر پورا اُترتی ہیں، جو خداوند کے سامنے آپ کی اہلیت کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ جو آج ہیکل کا اجازت نامہ پانے کے حق کے اہل نہیں ہیں اُن کو جلد از جلد بشپ یا برانچ کے صدر کے ساتھ مل کر اس معیار پر پورا اُترنے کے لئے کام کرنا چاہیے۔ مہربانی سے اس لازمی معیار کے بغیر زندگی نہ گزاریں۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ کفارہ حقیقی ہے اور گناہ مناسب طور پر توبہ کرنے سے معاف کئے جا سکتے ہیں۔

جب ہم ہیکل اور تاریخ کے کام میں شریک ہوتی ہیں، تو ہم اس بات میں پُریقین ہو جاتی ہیں کہ ہماری چنوتیوں اور ہمارے اہم فیصلوں میں رہنمائی کے لئے روح کی تسلی ہمارے ساتھ ہے۔ ہیکل اور خاندانی تاریخ کا کام ہمارے آباؤاجداد کی خدمت کرنے یا آرام مہیا کرنے کے کام کا حصہ ہے۔

صحائف سے

ملاکی ۴:۵۔۶؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۹؛ ۱ پطرس ۳:۱۸۔۱۹؛ تعلیم و عہد ۱۱۰:۱۳۔۱۶؛ ۱۲۸:۲۴

اپنی تاریخ سے

”نبی جوزف سمتھ نے کہا، ’اس دنیا میں سب سے بڑی ذمہ داری جو خدا نے ہم پر ڈالی ہے وہ اپنے فوت ہوئے عزیزوں کو تلاش کرنا ہے‘ (کلیسیا کی تاریخ، ۶:۳۱۳)۔ ابتدا سے ہی، ریلیف سوسائٹی کی بہنوں نے اس کام میں مدد کی ہے۔ ۱۸۴۲ء میں ناؤو میں، سارہ ایم۔ قمبل کی خواہش تھی کہ وہ ہیکل کی تعمیر میں مزدوروں کے ساتھ مل کر کام کرے۔ بہنوں کے ایک گروہ نے خود کو منظّم کرنے کی ترغیب پائی تاکہ وہ زیادہ موثر طریقے سے خدمت کر سکیں۔ جب اُنہوں نے ملنا شروع کیا، نبی۔۔۔ نے کہانت کے نمونے کے مطابق پہلی ریلیف سوسائٹی بنائی۔ اُس وقت سے لے کر اب تک، ریلیف سوسائٹی کی بہنوں نے ناؤو ہیکل میں کام میں مزید مدد کی۔

”۱۸۵۵ء میں جب مقدسین یوٹاہ میں پہنچے تو اُس کے بعد، اینڈومنٹ گھر کو قائم کیا گیا۔ علیزا آر۔ سنو، جو ریلیف سوسائٹی کی حقیقی ارکان میں سے ایک تھی اور اُس کے پاس ریلیف سوسائٹی کے سارے ریکارڈ محفوظ تھے، ۱۸۶۶ء میں صدر بریگم ینگ نے اُس کو جنرل ریلیف سوسائٹی کی صدر کی ذمہ داری عطا کی۔ وہ اور دوسری بہنیں اینڈومنٹ گھر میں وفاداری سے کام کرنے والی تھیں۔ پھر جب، سینٹ جارج، لوگان، اور مانٹی ہیکلیں مکمل ہوئیں، ان بہنوں نے ہر ایک ہیکل کی طرف سفر کیا تاکہ وہ وہاں پر فوت شدگان کے لئے کام کر سکیں۔“ ۱

نوٹ

۱ میری ایلن سموٹ، "Family History: A Work of Love," ایزائن، مارچ ۱۹۹۹ء، ۱۵۔

میں کیا کر سکتی ہوں؟

۱۔ میں اپنی بہنوں کی اُن کے آباؤاجداد کو ڈھونڈنے اور اُن کے لئے ہیکل کی رسومات ادا کرنے کے لئے کیا کر سکتی ہوں؟ جب آپ غور و خوص کریں تو ہر ایک بہن کے حالات پر غور کریں کہ کس طرح سے اُس کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ آپ خیال کر سکتی ہیں کہ خاندانی تاریخ کا کام اکثر نئے، لوٹے ہوئے، اور غیر سرگرم ارکان کو مضبوط بنا سکتا ہے۔

۲۔ ہیکل اور خاندانی تاریخ کے کام نے مجھے میری چنوتیوں میں کب تسلی دی ہے یا اہم فیصلوں میں میری رہنمائی کی ہے؟

مزید معلومات کے لئے www.reliefsociety.lds.org پر جائیں۔

© 2010 by Intellectual Reserve, Inc.
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ انڈیا میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/09۔ اجازت برائے ترجمہ۔ 6/09۔ خاندانی معلماتی پیغام، دسمبر ۲۰۱۰ء
Urdu کا ترجمہ۔ 09372 434